فرمایا ہے۔ دل تو ہزار وسوسوں کا شکار ہو سکتا ہے۔ جب قرآن مجید کے نورِ مبین کی روشنی میں عقل مطمئن ہے تو آپ قدم بڑھانا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ دل بھی ساتھ دے گا۔ نہ دے گا تو اس سے آپ کے اجر میں کمی نہ آئے گی۔ اس کا کام تو آپ کے انجن کو اسٹیم فراہم کرنا ہے۔ آپ کام کے ساتھ اللہ کو یاد کرنے کا شغل رکھیں گے تو دل بھی مطمئن ہوتا جائے گا۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۔ دل کیوں تیار نہیں' اس کی وجہ تلاش نہ کیجیے۔ یہ آپ کو تاخیر و تعویق میں ڈالنے کے لیے شیطانی وسوسہ ہے۔

۲ - لٹریچر میں غلط پیروں ولیوں کی نفی کی گئی ہے' یا غلط ولایت و تصوف کی۔ اصل معیار تو اللہ اور رسول ہیں۔ رسول بشری حوائج کے لحاظ سے عام انسانوں کی طرح ہیں --- یہ بات لٹریچر نہیں' خود قرآن کہتا ہے --- لیکن رسول ہونے کی حیثیت سے عام انسانوں سے بالکل مختلف ہیں۔ اس لیے ان کی اطاعت' اللہ کی اطاعت ہے اور ان سے ہر چیز سے بڑھ کر محبت کے بغیر ایمان ناقابلِ اعتبار ہے۔ لٹریچر بھی یہی بات کہتا ہے۔ آپ اصل فکر رسولؐ کے اتباع کی کریں' ان کے دین کی نصرت کی کریں۔ یہی حبِّ الٰہی اور اس کے حصول کا راستہ ہے' حبِّ رسولؐ کا بھی۔

یہ یاد رکھیے کہ لٹریچر ہر مرض کی دوا نہیں۔ نسخہ شفا تو قرآن اور سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس لیے آپ ان دونوں سے ربط بڑھائیں۔

۳ - آپ نمازوں میں لطف پیدا کرنے کے لیے جو تدابیر اللہ اور اس کے رسولؐ نے تجویز کی ہیں' وہ ضرور اختیار کریں۔ لیکن ان تدابیر کے باوجود لطف کے نہ ہونے سے آپ کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ یہی معاملہ معیار کا ہے' اور آنکھوں کی نمی کا ہے۔ ابلیس کے معنی ہیں' بہت مایوس زدہ --- اور اس کا سب سے بڑا ہتھیار یہی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح ' نیکی اور درجات اور مطلوبہ کیفیات کے نام پر ایمان کو مایوسی کا کینسر لگا دے۔

۴ - "جذبے کہاں چلے گئے' اس کا علاج بھی وہی ہے جو میں نے تحریر کیا۔ یہ' سوچنے سے اور پوچھنے سے واپس نہیں آئیں گے۔ اللہ کو یاد کرنے سے' اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہہ کر ہمت و حوصلہ سے یادِ الٰہی اور کارِ الٰہی میں لگ جانے سے ان شاء اللہ جذبے اور کیفیات بھی حاصل ہوں گے۔ اور نہ بھی ہوں تو آپ کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ بلکہ شاید زیادتی ہو گی کہ آپ نے مردانہ وار شیطانی وسوسوں کا مقابلہ کیا۔ اور مطلوب تو اجر ہے نہ کہ جذبے۔

۵ - لوگوں کے دل بدلنے والا تو اللہ تعالیٰ ہے۔ اس غلط فہمی میں نہ پڑیے کہ آپ کے جوش' ولولے' اور صلاحیتوں سے' باتوں کی گرج سے' اثر ہو گا اور لوگ بدلیں گے۔ بعض انبیا نے عمریں کھپا دیں --- اور وہ ان چیزوں کے بدرجۂ اتم حامل تھے--- لیکن جن لوگوں کو نہ بدلنا